



”تو کثرت سے سجدہ کیا کرے اس لیے کہ ر سجدہ کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور تیرا ایک گنا معاف کرے گا“

معدان بن ابی طلحہ یَعْمَرُ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیں، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھ کو جنت میں داخل کر دے یا پھر یہ کہہ کر مجھے کوئی ایسا کام بتائیں، جو اللہ کو سب سے محبوب ہو۔ یہ سن کر ثوبان رضی اللہ عنہ چپ رہا اور میں نے ان سے دوبارہ پوچھا، تو پھر چپ رہا۔ تیسری بار پوچھا تو فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ”تو کثرت سے سجدہ کیا کرے اس لیے کہ ر سجدہ کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا اور تیرا ایک گنا معاف کرے گا“ معدان کہتے ہیں: پھر میں نے ابو دردا سے ملاقات کی اور ان سے بھی یہی سوال کیا، تو انہوں نے بھی اسی طرح کی بات کہی، جو ثوبان نے کہی تھی۔

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے کوئی ایسا عمل پوچھا گیا، جو جنت میں داخلے کا سبب بن جائے یا پھر جو اللہ کو سب سے محبوب ہو۔ جواب میں آپ نے سائل سے کہا: تم کثرت سے نماز میں سجدہ کیا کرو۔ کیوں کہ جب تم اللہ کے لیے ایک سجدہ کرو گے، تو اس کے بدلے میں تمہارا مقام ایک درجہ اونچا کر دے گا اور تمہارا ایک گنا مٹا دے گا۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3732>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

